اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

وہ اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، اسی کے لیے ہیں سب نام اچھے ۔

طه

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طه ١

طا ہا ۔

مَآ أَنزَلْنَا عَلَيْكَ ٱلْقُرْءَانَ لِتَشْقَىٰٓ ٢

اس واسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر قرآن کہ تو محنت (مشقت) میں پڑے ۔

إِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَن يَخْشَىٰ ٣

مگر نصیحت کے واسطے جس کو ڈر ہے ۔

تَنزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ ٱلْأَرْضَ وَٱلسَّمَٰوَٰتِ ٱلْعُلَى ٤

اُتارا ہے اس شخص (ذات) کا جس نے بنائی زمین اور آسمان اُونچے ۔

ٱلرَّحْمَٰنُ عَلَى ٱلْعَرْشِ ٱسْتَوَىٰ ٥

وہ بڑی مہر (رحمت) والا تخت کے اوپر قائم (جلوہ فرما) ہوا ۔

لَهُۥ مَا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِى ٱلْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ ٱلثَّرَىٰ ٦

اسی کا ہے جو کچھ آسمان و زمین میں اور ان دونوں کے بیچ اور نیچے گیلی زمین کے ۔

وَإِن تَجْهَرْ بِٱلْقَوْلِ فَإِنَّهُۥ يَعْلَمُ ٱلسِّرَّ وَأَخْفَى ٧

اور اگر تو بات کہے پکار کر، تو اس کو خبر ہے چھپے کی اور اس سے چھپے کی ۔

ٱللَّهُ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ

اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی ۔

لَهُ ٱلْأَسْمَآءُ ٱلْحُسْنَىٰ ﴿٨﴾

اس کے ہیں سب نام خاصے ۔

وَهَلْ أَتَىٰكَ حَدِيثُ مُوسَىٰٓ ﴿٩﴾

اور پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی ؟

إِذْ رَءَا نَارًا فَقَالَ لِأَهْلِهِ ٱمْكُثُوٓا۟ إِنِّىٓ ءَانَسْتُ نَارًا

جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں کو، ٹھہرو! میں نے دیکھی ہے ایک آگ ،

لَّعَلِّىٓ ءَاتِيكُم مِّنْهَا بِقَبَسٍ أَوْ أَجِدُ عَلَى ٱلنَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

شاید لے آؤں تم پاس اس میں سے سلگا کر، یا پاؤں اس آگ پر راہ کا پتا ۔

فَلَمَّآ أَتَىٰهَا نُودِىَ يَٰمُوسَىٰٓ ﴿١١﴾

پھر جب پہنچا آگ پاس، آواز آئی اے موسیٰ !

إِنِّىٓ أَنَا۠ رَبُّكَ فَٱخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۖ

میں ہوں تیرا رب، سو اتار اپنی پاپوشیں (جوتیاں) ،

إِنَّكَ بِٱلْوَادِ ٱلْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾

تُو ہے پاک میدان طویٰ میں ۔

وَأَنَا ٱخْتَرْتُكَ فَٱسْتَمِعْ لِمَا يُوحَىٰٓ ﴿١٣﴾

اور میں نے تجھ کو پسند کیا، سو تو سنتا رہ جو حکم ہو ۔

إِنَّنِيٓ أَنَا ٱللَّهُ

میں جو ہوں، میں اللہ ہوں،

لَآ إِلَـٰهَ إِلَّآ أَنَا۠

کسی کی بندگی نہیں سوا میرے،

فَٱعْبُدْنِي وَأَقِمِ ٱلصَّلَوٰةَ لِذِكْرِيٓ ﴿١٤﴾

سو میری بندگی کر اور نماز کھڑی رکھ میری یاد کو (کے لئے)۔

إِنَّ ٱلسَّاعَةَ ءَاتِيَةٌ

قیامت مقرر (یقینا) آنی ہے،

أَكَادُ أُخْفِيهَا لِتُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعَىٰ ﴿١٥﴾

میں چھپا رکھتا ہوں اس کو، کہ بدلہ ملے ہر جی کو جو وہ کماتا ہے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَن لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ

سو کہیں تجھ کو نہ روک دے اُس سے، وہ جو یقین نہیں رکھتا اسکا اور پیچھے پڑا ہے اپنے مزوں کے،

فَتَرْدَىٰ ﴿١٦﴾

(اگر ایسا کیا) پھر تو پڑگا (ہلاکت میں پڑ) جائے۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَـٰمُوسَىٰ ﴿١٧﴾

اور یہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں اے موسیٰ؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ

بولا یہ میری لاٹھی ہے۔

أَتَوَكَّؤُا۟ عَلَيْهَا وَأَهُشُّ بِهَا عَلَىٰ غَنَمِى

اس پر ٹیکتا ہوں، اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے، اپنی بکریوں پر،

وَلِىَ فِيهَا مَـَٔارِبُ أُخْرَىٰ ﴿١٨﴾

اور میرے اس میں کتنے کام ہیں اور۔

قَالَ أَلْقِهَا يَـٰمُوسَىٰ ﴿١٩﴾

فرمایا، ڈال دے اس کو اے موسیٰ!

فَأَلْقَىٰهَا

تو اس کو ڈال دیا،

فَإِذَا هِىَ حَيَّةٌ تَسْعَىٰ ﴿٢٠﴾

پھر تب ہی وہ سانپ ہے دوڑتا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيدُهَا سِيرَتَهَا ٱلْأُولَىٰ ﴿٢١﴾

فرمایا پکڑ لے اسکو اور نہ ڈر۔ ہم پھیر (لوٹا) دیں گے اسکو پہلے حال پر۔

وَٱضْمُمْ يَدَكَ إِلَىٰ جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوٓءٍ

اور لگا اپنے ہاتھ بازو سے کہ نکلے چٹا (سفید) ہو کر، نہ کچھ بری طرح (بغیر کسی تکلیف کے)،

ءَايَةً أُخْرَىٰ ﴿٢٢﴾

ایک نشانی اور۔

لِنُرِيَكَ مِنْ ءَايَـٰتِنَا ٱلْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

کہ دکھاتے جائیں ہم تجھ کو اپنی نشانیاں بڑی۔

ٱذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ ﴿٢٤﴾

جا طرف فرعون کے، کہ اس نے سر اٹھایا (سرکش ہوگیا)۔

قَالَ رَبِّ ٱشْرَحْ لِى صَدْرِى ﴿٢٥﴾

بولا، اے رب کشادہ کر میرا سینہ۔

وَيَسِّرْ لِىٓ أَمْرِى ﴿٢٦﴾

اور آسان کر میرا کام۔

وَٱحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِى ﴿٢٧﴾

اور کھول گرہ میری زبان سے۔

يَفْقَهُوا۟ قَوْلِى ﴿٢٨﴾

کہ بوجھیں میری بات۔

وَٱجْعَل لِّى وَزِيرًا مِّنْ أَهْلِى ﴿٢٩﴾

اور دے مجھ کو ایک کام بٹانے والا، میرے گھر (خاندان) کا۔

هَٰرُونَ أَخِى ﴿٣٠﴾

ہارون میرا بھائی۔

ٱشْدُدْ بِهِۦٓ أَزْرِى ﴿٣١﴾

اس سے بندھا میری کمر (مضبوط کر میرے ہاتھ)۔

وَأَشْرِكْهُ فِىٓ أَمْرِى ﴿٣٢﴾

اور شریک کر اسکو میرے کام کا۔

كَيۡ نُسَبِّحَكَ كَثِيرٗا ٣٣

کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم بہت سا۔

وَنَذۡكُرَكَ كَثِيرًا ٣٤

اور یاد کریں تجھ کو بہت سا۔

إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرٗا ٣٥

تُو تو ہے ہم کو خوب دیکھتا۔

قَالَ قَدۡ أُوتِيتَ سُؤۡلَكَ يَٰمُوسَىٰ ٣٦

فرمایا، ملا تجھ کو تیرا سوال اے موسیٰ۔

وَلَقَدۡ مَنَنَّا عَلَيۡكَ مَرَّةً أُخۡرَىٰٓ ٣٧

اور احسان کیا ہم نے تجھ پر ایک بار اور،

إِذۡ أَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰٓ أُمِّكَ مَا يُوحَىٰٓ ٣٨

جب حکم بھیجا ہم نے تیری ماں کو، جو آگے بتاتے ہیں۔

أَنِ ٱقۡذِفِيهِ فِي ٱلتَّابُوتِ فَٱقۡذِفِيهِ فِي ٱلۡيَمِّ

کہ ڈال اسکو صندوق میں، پھر اسکو ڈال دے پانی میں،

فَلۡيُلۡقِهِ ٱلۡيَمُّ بِٱلسَّاحِلِ يَأۡخُذۡهُ عَدُوّٞ لِّي وَعَدُوّٞ لَّهُۥۚ

پھر پانی اسکو لے ڈالے کنارے پر، اٹھا لے اسکو ایک دشمن میرا اور اسکا۔

وَأَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةٗ مِّنِّي وَلِتُصۡنَعَ عَلَىٰ عَيۡنِيٓ ٣٩

اور ڈال دی میں نے تجھ پر محبت اپنی طرف۔ اور تا (کہ) تیار ہو تُو میری آنکھ کے سامنے۔

إِذۡ تَمۡشِيٓ أُخۡتُكَ فَتَقُولُ هَلۡ أَدُلُّكُمۡ عَلَىٰ مَن يَكۡفُلُهُۥۖ

جب چلنے لگی تمہاری بہن، اور کہنے لگی میں بتاؤں تم کو ایک شخص کہ اسکو پالے (پرورش کرے) ؟

فَرَجَعۡنَٰكَ إِلَىٰٓ أُمِّكَ كَيۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَۚ

پھر پہنچایا ہم نے تجھ کو تیری ماں پاس کہ ٹھنڈی رہے اسکی آنکھ اور غم نہ کھائے۔

وَقَتَلۡتَ نَفۡسٗا فَنَجَّيۡنَٰكَ مِنَ ٱلۡغَمِّ وَفَتَنَّٰكَ فُتُونٗاۚ

اور تُو نے مار ڈالی ایک جان، پھر نکالا ہم نے تجھ کو اس غم سے اور جانچا (آزمایا) تجھ کو ایک ذرہ جانچنا (طرح طرح سے آزمانا)۔

فَلَبِثۡتَ سِنِينَ فِيٓ أَهۡلِ مَدۡيَنَ

پھر ٹھہرا تو کئی برس مدین والوں میں،

ثُمَّ جِئۡتَ عَلَىٰ قَدَرٖ يَٰمُوسَىٰ ٤٠

پھر آیا تُو تقدیر سے یا موسیٰ۔

وَٱصۡطَنَعۡتُكَ لِنَفۡسِي ٤١

اور بنایا میں نے تجھ کو خاص اپنے واسطے۔

ٱذۡهَبۡ أَنتَ وَأَخُوكَ بِـَٔايَٰتِي وَلَا تَنِيَا فِي ذِكۡرِي ٤٢

جا تُو اور تیرا بھائی لے کر میری نشانیاں، اور سستی نہ کرو میری یاد میں۔

ٱذۡهَبَآ إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ إِنَّهُۥ طَغَىٰ ٤٣

جاؤ طرف فرعون کے اُس نے سر اٹھایا۔

فَقُولَا لَهُۥ قَوۡلٗا لَّيِّنٗا لَّعَلَّهُۥ يَتَذَكَّرُ أَوۡ يَخۡشَىٰ ٤٤

سو کہو اس سے بات نرم، شاید وہ سوچ کرے (نصیحت پکڑے) یا ڈرے۔

قَالَا رَبَّنَآ إِنَّنَا نَخَافُ أَن يَفۡرُطَ عَلَيۡنَآ أَوۡ أَن يَطۡغَىٰ ﴿٤٥﴾

بولے، اے رب ہمارے! ہم ڈرتے ہیں کہ بھبکے (غصے ہو) ہم پر یا جوش میں آئے۔

قَالَ لَا تَخَافَآ ۖ

فرمایا، نہ ڈرو،

إِنَّنِي مَعَكُمَآ أَسۡمَعُ وَأَرَىٰ ﴿٤٦﴾

میں ساتھ ہوں تمہارے، سنتا ہوں اور دیکھتا۔

فَأۡتِيَاهُ فَقُولَآ إِنَّا رَسُولَا رَبِّكَ

سو جاؤ اُس پاس، اور کہو، ہم دونوں بھیجے ہیں تیرے رب کے،

فَأَرۡسِلۡ مَعَنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ وَلَا تُعَذِّبۡهُمۡ ۖ

سو چلا (بھیج) دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل۔ اور نہ ستا انکو،

قَدۡ جِئۡنَٰكَ بِـَٔايَةٖ مِّن رَّبِّكَ ۖ

ہم آئے ہیں تیرے پاس نشانی لے کر تیرے رب کی۔

وَٱلسَّلَٰمُ عَلَىٰ مَنِ ٱتَّبَعَ ٱلۡهُدَىٰٓ ﴿٤٧﴾

اور سلامتی ہو اسکی جو مانے راہ (ہدایت) کی بات۔

إِنَّا قَدۡ أُوحِيَ إِلَيۡنَآ أَنَّ ٱلۡعَذَابَ عَلَىٰ مَن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ﴿٤٨﴾

ہم کو حکم ہوا ہے کہ عذاب اس پر ہے جو جھٹلائے اور منہ پھیرے۔

قَالَ فَمَن رَّبُّكُمَا يَٰمُوسَىٰ ﴿٤٩﴾

بولا، پھر کون ہے صاحب تم دونوں کا اے موسیٰ!

قَالَ رَبُّنَا ٱلَّذِىٓ أَعْطَىٰ كُلَّ شَىْءٍ خَلْقَهُۥ ثُمَّ هَدَىٰ ﴿٥٠﴾

کہا صاحب ہمارا وہ ہے جس نے دی ہر چیز کو اسکی صورت، پھر راہ سوجھائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ ٱلْقُرُونِ ٱلْأُولَىٰ ﴿٥١﴾

بولا پھر کیا حقیقت ہے ان پہلی سنگتوں (قوموں) کی؟

قَالَ عِلْمُهَا عِندَ رَبِّى فِى كِتَٰبٍ ۖ

کہا، اُنکی خبر میرے رب کے پاس لکھی ہے۔

لَّا يَضِلُّ رَبِّى وَلَا يَنسَى ﴿٥٢﴾

نہ بہکتا ہے میرا رب نہ بھولتا ہے۔

ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ مَهْدًا وَسَلَكَ لَكُمْ فِيهَا سُبُلًا

وہ ہے، جس نے بنا دی تم کو زمین بچھونا اور چلا دیں تم کو اس میں راہیں،

وَأَنزَلَ مِنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦٓ أَزْوَٰجًا مِّن نَّبَاتٍ شَتَّىٰ ﴿٥٣﴾

اور اُتارا آسمان سے پانی، پھر نکالا ہم نے اس سے بھانت بھانت (طرح طرح کا) سبزہ۔

كُلُوا۟ وَٱرْعَوْا۟ أَنْعَٰمَكُمْ ۗ

کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپایوں کو،

إِنَّ فِى ذَٰلِكَ لَءَايَٰتٍ لِّأُو۟لِى ٱلنُّهَىٰ ﴿٥٤﴾

البتہ اس میں پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔

مِنْهَا خَلَقْنَٰكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ

اس زمین سے ہم نے تم کو بنایا، اور اسی میں تم کو پھر ڈالتے ہیں،

وَمِنۡهَا نُخۡرِجُكُمۡ تَارَةً أُخۡرَىٰ ﴿٥٥﴾

اور اس سے نکالیں گے تم کو دوسری بار۔

وَلَقَدۡ أَرَيۡنَٰهُ ءَايَٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبَىٰ ﴿٥٦﴾

اور ہم نے دکھادیں اپنی سب نشانیاں، پھر جھٹلایا اور نہ مانا۔

قَالَ أَجِئۡتَنَا لِتُخۡرِجَنَا مِنۡ أَرۡضِنَا بِسِحۡرِكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿٥٧﴾

بولا، کیا تو آیا ہے ہم کو نکالنے ہمارے ملک سے، جادو کے زور سے، اے موسیٰ!

فَلَنَأۡتِيَنَّكَ بِسِحۡرٍ مِّثۡلِهِۦ فَٱجۡعَلۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكَ مَوۡعِدًا

سو ہم بھی لائیں گے تجھ پر ایک ایسا جادو، سو ٹھہرا ہمارے اپنے بیچ ایک وعدہ،

لَّا نُخۡلِفُهُۥ نَحۡنُ وَلَآ أَنتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾

نہ تفاوت (خلاف ورزی) کریں اس سے ہم نہ تُو ایک میدان صاف میں۔

قَالَ مَوۡعِدُكُمۡ يَوۡمُ ٱلزِّينَةِ وَأَن يُحۡشَرَ ٱلنَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾

کہا وعدہ تمہارا ہے جشن کا دن، اور یہ کہ جمع کرے لوگوں کو دن چڑھے۔

فَتَوَلَّىٰ فِرۡعَوۡنُ فَجَمَعَ كَيۡدَهُۥ ثُمَّ أَتَىٰ ﴿٦٠﴾

پھر اُلٹا پھرا فرعون، پھر اکھٹے کئے اپنے سارے داؤ، پھر آیا۔

قَالَ لَهُم مُّوسَىٰ

کہا انکو موسیٰ نے،

وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُواْ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبًا فَيُسۡحِتَكُم بِعَذَابٍ ۖ

کمبختی تمہاری! جھوٹ نہ بولو اللہ پر، پھر کھپائے (ہلاک کرے) تم کو کسی آفت سے۔

وَقَدۡ خَابَ مَنِ ٱفۡتَرَىٰ ﴿٦١﴾

اور مُراد کو نہیں پہنچا جس نے جھوٹ باندھا۔

فَتَنَٰزَعُوٓاْ أَمۡرَهُم بَيۡنَهُمۡ وَأَسَرُّواْ ٱلنَّجۡوَىٰ ﴿٦٢﴾

پھر جھگڑے اپنے کام پر آپس میں اور چھپ کر کی مشاورت۔

قَالُوٓاْ إِنۡ هَٰذَٰنِ لَسَٰحِرَٰنِ

بولے، مقرر (ضرور) یہ دونوں جادوگر ہیں،

يُرِيدَانِ أَن يُخۡرِجَاكُم مِّنۡ أَرۡضِكُم بِسِحۡرِهِمَا

چاہتے ہیں کہ نکال دیں تم کو تمہارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے،

وَيَذۡهَبَا بِطَرِيقَتِكُمُ ٱلۡمُثۡلَىٰ ﴿٦٣﴾

اور اُٹھائیں (مٹائیں) تمہاری راہ خاصی (زندگی کی جو مثالی ہے)۔

فَأَجۡمِعُواْ كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ٱئۡتُواْ صَفّٗاۚ

سو مقرر کرو اپنی تدبیر، پھر آؤ قطار باندھ کر۔

وَقَدۡ أَفۡلَحَ ٱلۡيَوۡمَ مَنِ ٱسۡتَعۡلَىٰ ﴿٦٤﴾

اور جیت (فلاح پا) گیا آج جو اُوپر رہا۔

قَالُواْ يَٰمُوسَىٰٓ إِمَّآ أَن تُلۡقِيَ وَإِمَّآ أَن نَّكُونَ أَوَّلَ مَنۡ أَلۡقَىٰ ﴿٦٥﴾

بولے، اے موسیٰ! یا تُو ڈال اور یا ہم ہوں پہلے ڈالنے والے۔

قَالَ بَلۡ أَلۡقُواْۖ

کہا، نہیں! تم ڈالو!

فَإِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِن سِحْرِهِمْ أَنَّهَا تَسْعَىٰ ﴿٦٦﴾

پھر کبھی اُنکی رسیاں اور لاٹھیاں، اسکے خیال میں آتی ہیں جادو سے، کہ دوڑتی ہیں۔

فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِۦ خِيفَةً مُّوسَىٰ ﴿٦٧﴾

پھر پانے لگا اپنے جی میں ڈر، موسیٰ۔

قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنتَ ٱلْأَعْلَىٰ ﴿٦٨﴾

ہم نے کہا، تو نہ ڈر، مقرر (ضرور) تو ہی رہے گا اوپر۔

وَأَلْقِ مَا فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوٓاْ ۖ

اور ڈال جو تیرے داہنے میں ہے، کہ نگل جائے اُنہوں نے بنایا۔

إِنَّمَا صَنَعُواْ كَيْدُ سَٰحِرٍ ۖ

اُنکا بنایا تو فریب ہے جادوگر کا،

وَلَا يُفْلِحُ ٱلسَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ ﴿٦٩﴾

اور جادوگر نہیں کام لے نکلتا (کامیاب ہوتا) جہاں (جس شان سے) آئے۔

فَأُلْقِيَ ٱلسَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوٓاْ ءَامَنَّا بِرَبِّ هَٰرُونَ وَمُوسَىٰ ﴿٧٠﴾

اور گر پڑے جادوگر سجدے میں، بولے، ہم یقین لائے رب پر ہارون اور موسیٰ کے۔

قَالَ ءَامَنتُمْ لَهُۥ قَبْلَ أَنْ ءَاذَنَ لَكُمْ ۖ

بولا فرعون، تم نے اسکو مان لیا، ابھی میں نے حکم نہ دیا تھا،

إِنَّهُۥ لَكَبِيرُكُمُ ٱلَّذِى عَلَّمَكُمُ ٱلسِّحْرَ ۖ

وہی تمہارا بڑا ہے جس نے سکھایا تم کو جادو۔

فَلَأُقَطِّعَنَّ أَيْدِيَكُمْ وَأَرْجُلَكُم مِّنْ خِلَٰفٍ وَلَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِى جُذُوعِ ٱلنَّخْلِ

سو اب میں کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ اور دوسرے پاؤں اور سولی دوں گا تم کو کھجور کے ڈھنڈ (تنے) پر۔

وَلَتَعْلَمُنَّ أَيُّنَآ أَشَدُّ عَذَابًا وَأَبْقَىٰ ﴿٧١﴾

اور جان لو گے ہم میں کس کی مار سخت ہے اور دیر تک رہتی۔

قَالُوا۟ لَن نُّؤْثِرَكَ عَلَىٰ مَا جَآءَنَا مِنَ ٱلْبَيِّنَٰتِ وَٱلَّذِى فَطَرَنَا ۖ

وہ بولے ہم تجھ کو زیادہ نہ سمجھیں گے اس چیز سے جو پہنچی ہم کو صاف دلیل اور اس سے جن نے ہم کو بنایا (پیدا کیا)،

فَٱقْضِ مَآ أَنتَ قَاضٍ ۖ

سو تو کر چک جو کرتا (کرنا چاہتا) ہے۔

إِنَّمَا تَقْضِى هَٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةَ ٱلدُّنْيَآ ﴿٧٢﴾

تو یہی کریگا اس دنیا کی زندگی میں۔

إِنَّآ ءَامَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطَٰيَٰنَا

ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر، تا بخشے ہم کو ہماری تقصیریں (خطائیں)،

وَمَآ أَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ ٱلسِّحْرِ ۗ

اور جو تو نے کروایا ہم سے زور آوری یہ جادو۔

وَٱللَّهُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰٓ ﴿٧٣﴾

اور اللہ بہتر ہے اور دیر (ہمیشہ) رہنے والا۔

إِنَّهُۥ مَن يَأْتِ رَبَّهُۥ مُجْرِمًا فَإِنَّ لَهُۥ جَهَنَّمَ

مقرر ہے، جو کوئی آیا اپنے رب پاس گنہگار ہوکر، سو اسکے واسطے دوزخ ہے،

لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ٧٤

نہ مرے اس میں نہ جیوے۔

وَمَن يَأْتِهِۦ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلدَّرَجَـٰتُ ٱلْعُلَىٰ ٧٥

اور جو آیا اس پاس ایمان سے کر کر نیکیاں، سو ان لوگوں کو ہیں درجے بلند۔

جَنَّـٰتُ عَدْنٍ تَجْرِى مِن تَحْتِهَا ٱلْأَنْهَـٰرُ خَـٰلِدِينَ فِيهَا ۚ

باغ ہیں بسنے کے، بہتی انکے نیچے سے نہریں، رہا کریں گے ان میں۔

وَذَٰلِكَ جَزَآءُ مَن تَزَكَّىٰ ٧٦

اور یہ بدلہ ہے اس کا جو پاک ہوا۔

وَلَقَدْ أَوْحَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰٓ أَنْ أَسْرِ بِعِبَادِى

اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو۔ کہ لے نکل میرے بندوں کو رات سے،

فَٱضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا فِى ٱلْبَحْرِ يَبَسًا

پھر ڈال دے انکو راہ سمندر میں سوکھی،

لَّا تَخَـٰفُ دَرَكًا وَلَا تَخْشَىٰ ٧٧

نہ خطرہ تجھ کو آ پکڑنے کا نہ ڈر۔

فَأَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُودِهِۦ فَغَشِيَهُم مِّنَ ٱلْيَمِّ مَا غَشِيَهُمْ ٧٨

پھر پیچھے لگا انکے فرعون اپنا لشکر لے کر، کہ پھر گھیر لیا انکو پانی نے، جیسا گھیر لیا۔

وَأَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهُۥ وَمَا هَدَىٰ ﴿٧٩﴾

اور بہکایا فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سمجھایا۔

يَٰبَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ قَدْ أَنجَيْنَٰكُم مِّنْ عَدُوِّكُمْ

اے اولاد اسرائیل ! چھڑایا ہم نے تجھ کو تمہارے دشمن سے،

وَوَٰعَدْنَٰكُمْ جَانِبَ ٱلطُّورِ ٱلْأَيْمَنَ

اور وعدہ رکھا تم سے داہنی طرف پہاڑ کے،

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ ٱلْمَنَّ وَٱلسَّلْوَىٰ ﴿٨٠﴾

اور اتارا تم پر من اور سلویٰ۔

كُلُوا۟ مِن طَيِّبَٰتِ مَا رَزَقْنَٰكُمْ

کھاؤ ستھری چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو،

وَلَا تَطْغَوْا۟ فِيهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِى ۖ

اور نہ کرو اس میں زیادتی، پھر اُترے تم پر میرا غصہ۔

وَمَن يَحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِى فَقَدْ هَوَىٰ ﴿٨١﴾

اور جس پر اترا میرا غصہ وہ پڑکا (ہلاک ہو) گیا۔

وَإِنِّى لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحًا ثُمَّ ٱهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾

اور میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لائے اور کرے بھلا کام پھر راہ پر رہے۔

وَمَآ أَعْجَلَكَ عَن قَوْمِكَ يَٰمُوسَىٰ ﴿٨٣﴾

اور کیوں جلدی کی تو نے اپنی قوم سے اے موسیٰ!

قَالَ هُمْ أُولَآءِ عَلَىٰٓ أَثَرِى وَعَجِلْتُ إِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضَىٰ ﴿٨٤﴾

بولا وہ، یہ ہیں میرے پیچھے، اور میں جلدی آیا تیری طرف، اے رب! کہ تُو راضی ہو۔

قَالَ فَإِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنۢ بَعْدِكَ وَأَضَلَّهُمُ ٱلسَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾

فرمایا، ہم نے تو بچلا دیا (آزمائش میں ڈالا) تیری قوم کو تیرے پیچھے اور بہکایا انکو سامری نے۔

فَرَجَعَ مُوسَىٰٓ إِلَىٰ قَوْمِهِۦ غَضْبَـٰنَ أَسِفًا ۚ

پھر اُلٹا پھرا موسیٰ اپنی قوم پاس، غصے بھرا پچتاتا (افسوس کرتا)۔

قَالَ يَـٰقَوْمِ أَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ

کہا، اے قوم! تم کو وعدہ نہ دیا تھا تمہارے رب نے اچھا وعدہ۔

أَفَطَالَ عَلَيْكُمُ ٱلْعَهْدُ

کیا لمبی ہوگئی تم پر مدت؟

أَمْ أَرَدتُّمْ أَن يَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّن رَّبِّكُمْ فَأَخْلَفْتُم مَّوْعِدِى ﴿٨٦﴾

یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر غضب تمہارے رب کا، اس سے خلاف کیا تم نے میرا وعدہ۔

قَالُوا۟ مَآ أَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا

بولے، ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ اپنے اختیار سے،

وَلَـٰكِنَّا حُمِّلْنَآ أَوْزَارًا مِّن زِينَةِ ٱلْقَوْمِ فَقَذَفْنَـٰهَا

اور لیکن ہم کو کہا تھا کہ اٹھالیں کتنے بوجھ اس قوم کا گہنا، پھر ہم نے وہ پھینک دیئے،

فَكَذَٰلِكَ أَلْقَى ٱلسَّامِرِىُّ ﴿٨٧﴾

پھر یہ نقشہ ڈالا سامری نے۔

فَأَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلاً جَسَدًا لَّهُۥ خُوَارٌ

پھر بنا نکالا انکے واسطے ایک بچھڑا، ایک دھڑ، جس میں چلانا گائے کا،

فَقَالُواْ هَـٰذَآ إِلَـٰهُكُمۡ وَإِلَـٰهُ مُوسَىٰ فَنَسِىَ ﴿٨٨﴾

پھر کہنے لگے یہ صاحب ہے تمہارا اور صاحب موسیٰ کا، سو وہ بھول گیا۔

أَفَلَا يَرَوۡنَ أَلَّا يَرۡجِعُ إِلَيۡهِمۡ قَوۡلاً وَلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَلَا نَفۡعًا ﴿٨٩﴾

بھلا یہ نہیں دیکھتے کہ وہ جواب نہیں دیتا ان کو کسی بات کا۔ اور اختیار نہیں رکھتا اُن کے بُرے کا نہ بھلے کا۔

وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هَـٰرُونُ مِن قَبۡلُ يَـٰقَوۡمِ إِنَّمَا فُتِنتُم بِهِۦ ۖ

اور کہا انکو ہارون نے پہلے سے، اے قوم! اور کچھ نہیں، تم کو بہکا دیا گیا ہے اس پر،

وَإِنَّ رَبَّكُمُ ٱلرَّحۡمَـٰنُ فَٱتَّبِعُونِى وَأَطِيعُوٓاْ أَمۡرِى ﴿٩٠﴾

اور تمہارا رب رحمٰن ہے، سو میری راہ چلو اور مانو بات میری۔

قَالُواْ لَن نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عَـٰكِفِينَ حَتَّىٰ يَرۡجِعَ إِلَيۡنَا مُوسَىٰ ﴿٩١﴾

بولے ہم رہیں گے اسی پر لگے بیٹھے، جب تک پھر آئے ہم پر موسیٰ۔

قَالَ يَـٰهَـٰرُونُ مَا مَنَعَكَ إِذۡ رَأَيۡتَهُمۡ ضَلُّوٓاْ ﴿٩٢﴾

کہا موسیٰ نے، اے ہارون! تجھ کو کیا اٹکاؤ تھا (رکاوٹ تھی) جب دیکھا تو نے کہ وہ بہکے۔

أَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ أَفَعَصَيۡتَ أَمۡرِى ﴿٩٣﴾

تو میرے پیچھے نہ آیا۔ کیا تو نے رد کیا میرا حکم؟

قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَأْخُذْ بِلِحْيَتِي وَلَا بِرَأْسِيٓ ۖ

وہ بولا، اے میری ماں کے جنے! نہ پکڑ میری داڑھی اور نہ سر۔

إِنِّي خَشِيتُ أَن تَقُولَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِي ﴿٩٤﴾

میں ڈرا کہ تُو کہے گا پھوٹ ڈال دی تُو نے بنی اسرائیل میں، اور یاد نہ رکھی میری بات۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يَٰسَٰمِرِيُّ ﴿٩٥﴾

کہا موسیٰ نے، اب تیری کیا حقیقت ہے، اے سامری!

قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُواْ بِهِۦ

بولا، میں نے دیکھ لیا، جو سب نے نہ دیکھا،

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ أَثَرِ ٱلرَّسُولِ

پھر بھر لی میں نے ایک مٹھی پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے،

فَنَبَذْتُهَا وَكَذَٰلِكَ سَوَّلَتْ لِي نَفْسِي ﴿٩٦﴾

پھر میں نے وہی ڈال دی اور یہی مصلحت دی مجھ کو میرے جی نے۔

قَالَ فَٱذْهَبْ فَإِنَّ لَكَ فِي ٱلْحَيَوٰةِ أَن تَقُولَ لَا مِسَاسَ ۖ

پھر میں نے وہی ڈال دی اور یہی مصلحت دی مجھ کو میرے جی نے۔

وَإِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّن تُخْلَفَهُۥ ۖ

اور تجھ کو ایک وعدہ ہے وہ تجھ سے خلاف نہ ہوگا۔

وَٱنظُرۡ إِلَىٰٓ إِلَـٰهِكَ ٱلَّذِى ظَلۡتَ عَلَيۡهِ عَاكِفًاۖ

اور دیکھ اپنے ٹھاکر (معبود) کو جس پر سارے دن لگا بیٹھا تھا۔

لَّنُحَرِّقَنَّهُۥ ثُمَّ لَنَنسِفَنَّهُۥ فِى ٱلۡيَمِّ نَسۡفًا ﴿٩٧﴾

ہم اسکو جلا دیں گے، پھر بکھیریں گے دریا میں اُڑا کر۔

إِنَّمَآ إِلَـٰهُكُمُ ٱللَّهُ ٱلَّذِى لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَۚ

تمہارا صاحب وہی اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی۔

وَسِعَ كُلَّ شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿٩٨﴾

سب چیز سما گئی ہے اس کی خبر (کے علم) میں۔

كَذَٲلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ مِنۡ أَنۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَۚ

یوں سناتے ہیں ہم تجھ کو احوال انکے جو پہلے گذرے۔

وَقَدۡ ءَاتَيۡنَـٰكَ مِن لَّدُنَّا ذِكۡرًا ﴿٩٩﴾

اور ہم نے دیا تجھ کو اپنے پاس سے ایک پڑھنا (نصیحت کا ذکر)۔

مَّنۡ أَعۡرَضَ عَنۡهُ فَإِنَّهُۥ يَحۡمِلُ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ وِزۡرًا ﴿١٠٠﴾

جو کوئی منہ پھیرے اُس سے، سو اٹھائے گا دن قیامت کے ایک بوجھ۔

خَـٰلِدِينَ فِيهِۖ

(ہمیشہ کے لئے) پڑے رہیں گے اس میں۔

وَسَآءَ لَهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَـٰمَةِ حِمۡلاً ﴿١٠١﴾

اور برا ہے ان پر قیامت میں بوجھ اٹھانے کا۔

يَوْمَ يُنفَخُ فِي ٱلصُّورِ ۚ

جس دن پھونکیں گے صُور میں ،

وَنَحْشُرُ ٱلْمُجْرِمِينَ يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾

اور گھیر لائیں گے ہم گنہگاروں کو اُس دن (اس حالت میں کہ اُنکی) نیلی (پتھرائی ہوئی) آنکھیں ۔

يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾

چپکے چپکے کہیں آپس میں دیر نہیں ہوئی تم کو مگر دس دن ۔

نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ

ہم کو خوب معلوم ہے جو کہتے ہیں ،

إِذْ يَقُولُ أَمْثَلُهُمْ طَرِيقَةً إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾

جب بولے گا ان میں اچھی راہ والا ، تم کو دیر نہیں لگی (دنیا میں) مگر ایک دن ۔

وَيَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْجِبَالِ

اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کا حال ،

فَقُلْ يَنسِفُهَا رَبِّى نَسْفًا ﴿١٠٥﴾

سوتُو کہہ ، انکوبکھیر دے گا میرا رب اُڑا کر ۔

فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾

پھر کر چھوڑ ے گا زمین کو پٹپرا (چٹیل) میدان ۔

لَّا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَآ أَمْتًا ﴿١٠٧﴾

نہ دیکھے گا اس میں موڑ نہ ٹیلا ۔

يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ ٱلدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُۥ ۖ

اس دن پیچھے دوڑیں گے پکارنے والے کے، ٹیڑھی نہیں جس کی بات ۔

وَخَشَعَتِ ٱلْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَـٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾

اور دب گئیں آوازیں رحمٰن کے ڈر سے، پھر نہ تو سنے گھس کھسی آواز (کھسر پھسر) ۔

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنفَعُ ٱلشَّفَـٰعَةُ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ ٱلرَّحْمَـٰنُ وَرَضِيَ لَهُۥ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾

اس دن کام نہ آئے گی سفارش، مگر جس کا حکم دیا رحمٰن نے، اور پسند کی اس کی بات ۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وہ جانتا ہے جو انکے آگے اور پیچھے،

وَلَا يُحِيطُونَ بِهِۦ عِلْمًا ﴿١١٠﴾

اور یہ قابو میں نہیں لاتے (احاطہ نہیں کر سکتے) اس کو دریافت کر کر (اپنے علم سے) ۔

وَعَنَتِ ٱلْوُجُوهُ لِلْحَيِّ ٱلْقَيُّومِ ۖ

اور کرتے ہیں منہ آگے (جھک جائیں گے) اس جیتے ہمیشہ رہتے (حی و قیوم) کے ۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾

اور خراب (نامراد) ہوا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا ۔

وَمَن يَعْمَلْ مِنَ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جو کوئی کرے کچھ بھلائیاں اور وہ یقین رکھتا ہو،

فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا ﴿١١٢﴾

سو اس کو ڈر نہیں بے انصافی کا اور نہ دبانے (حق تلفی) کا ۔

وَكَذَٰلِكَ أَنزَلۡنَٰهُ قُرۡءَانًا عَرَبِيًّا وَصَرَّفۡنَا فِيهِ مِنَ ٱلۡوَعِيدِ

اور اسی طرح اُتارا ہم نے تجھ پر قرآن عربی زبان کا اور پھیر پھیر (طرح طرح) سنایا اس میں ڈر کا (تنبیہات)،

لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُونَ أَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ١١٣

شاید وہ بچ چلیں (پرہیزگار بن جائیں)، یا ڈالے انکے دل میں سوچ (سمجھ)۔

فَتَعَٰلَى ٱللَّهُ ٱلۡمَلِكُ ٱلۡحَقُّۗ

سو بلند درجہ اللہ کا، اس سچے بادشاہ کا،

وَلَا تَعۡجَلۡ بِٱلۡقُرۡءَانِ مِن قَبۡلِ أَن يُقۡضَىٰٓ إِلَيۡكَ وَحۡيُهُۥۖ

اور تُو جلدی نہ کر قرآن لینے میں، جب تک پورا ہو چکے اس کا اترنا،

وَقُل رَّبِّ زِدۡنِي عِلۡمًا ١١٤

اور کہہ، اے رب! مجھ کو بڑھتی (زیادہ) دے بوجھ (علم)۔

وَلَقَدۡ عَهِدۡنَآ إِلَىٰٓ ءَادَمَ مِن قَبۡلُ

اور ہم نے تقید (تاکید) کر دیا تھا آدم کو اس سے پہلے،

فَنَسِيَ وَلَمۡ نَجِدۡ لَهُۥ عَزۡمًا ١١٥

پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے اس میں کچھ ہمت (عزم)۔

وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ أَبَىٰ ١١٦

اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدے میں گر پڑے مگر ابلیس نے نہ مانا۔

فَقُلۡنَا يَٰٓـَٔادَمُ إِنَّ هَٰذَا عَدُوّٞ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ

پھر کہہ دیا ہم نے اے آدم! یہ دشمن ہے تیرا اور تیرے جوڑے (بیوی) کا،

فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا مِنَ ٱلۡجَنَّةِ فَتَشۡقَىٰٓ ١١٧

سو نکلوا نہ دے تم کو بہشت سے، پھر تو تکلیف میں پڑے گا۔

إِنَّ لَكَ أَلَّا تَجُوعَ فِيهَا وَلَا تَعۡرَىٰ ١١٨

تجھ کو یہ ملا (آسائش ہے)، کہ نہ بھوکا ہو تو اس میں اور نہ ننگا۔

وَأَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُاْ فِيهَا وَلَا تَضۡحَىٰ ١١٩

اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تو اس میں نہ دھوپ۔

فَوَسۡوَسَ إِلَيۡهِ ٱلشَّيۡطَٰنُ

پھر جی میں ڈالا اسکے شیطان نے،

قَالَ يَٰٓـَٔادَمُ هَلۡ أَدُلُّكَ عَلَىٰ شَجَرَةِ ٱلۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلَىٰ ١٢٠

کہا اے آدم! میں بتاؤں تجھ کو درخت سدا جینے کا، اور بادشاہی جو پرانی نہ ہو۔

فَأَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡءَٰتُهُمَا

پھر دونوں کھا گئے اس میں سے، پھر کھل گئیں ان پر انکی بری چیزیں (ستر)،

وَطَفِقَا يَخۡصِفَانِ عَلَيۡهِمَا مِن وَرَقِ ٱلۡجَنَّةِۚ

اور لگے گانٹھنے (ڈھانکنے) اپنے اوپر پتے بہشت کے،

وَعَصَىٰٓ ءَادَمُ رَبَّهُۥ فَغَوَىٰ ١٢١

اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا، پھر راہ سے بہکا۔

ثُمَّ ٱجۡتَبَٰهُ رَبُّهُۥ فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدَىٰ ١٢٢

پھر نوازا اسکو اسکے رب نے، پھر متوجہ ہوا (توبہ قبول فرمائی) اور راہ (ہدایت) پر لایا۔

قَالَ ٱهْبِطَا مِنْهَا جَمِيعًا ۖ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۖ

فرمایا، اُترو یہاں سے دونوں، اکھٹے رہو ایک دوسرے کے دشمن۔

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّى هُدًى فَمَنِ ٱتَّبَعَ هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقَىٰ ﴿١٢٣﴾

پھر کبھی پہنچے تم کو میری طرف سے راہ (ہدایت) کی خبر۔ پھر جو چلا میری بتائی راہ پر، نہ وہ بہکے گا نہ وہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَمَنْ أَعْرَضَ عَن ذِكْرِى فَإِنَّ لَهُۥ مَعِيشَةً ضَنكًا

اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کو ملنی ہے گذران (زندگی) تنگی کی،

وَنَحْشُرُهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَـٰمَةِ أَعْمَىٰ ﴿١٢٤﴾

اور لائیں گے ہم اس کو دن قیامت کے اندھا۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِىٓ أَعْمَىٰ وَقَدْ كُنتُ بَصِيرًا ﴿١٢٥﴾

وہ کہے گا اے رب! کیوں اٹھالایا تو مجھ کو اندھا اور میں تو تھا دیکھتا۔

قَالَ كَذَٰلِكَ أَتَتْكَ ءَايَـٰتُنَا فَنَسِيتَهَا ۖ

فرمایا، یوں ہی پہنچیں تھیں تجھ کو ہماری آیتیں، پھر تو نے انکو بھلا دیا،

وَكَذَٰلِكَ ٱلْيَوْمَ تُنسَىٰ ﴿١٢٦﴾

اور اسی طرح آج تجھ کو بھلا دیں گے۔

وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى مَنْ أَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنۢ بِـَٔايَـٰتِ رَبِّهِۦ ۚ

اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اسکو جس نے ہاتھ چھوڑا اور یقین نہ لایا اپنے رب کی باتیں۔

وَلَعَذَابُ ٱلْـَٔاخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقَىٰٓ ﴿١٢٧﴾

اور پچھلے گھر کا عذاب سخت ہے اور بہت دیر رہتا۔

أَفَلَمۡ يَهۡدِ لَهُمۡ كَمۡ أَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُم مِّنَ ٱلۡقُرُونِ

سو کیا سوجھ (رہنمائی) انکو نہ آئی اس سے، کہ کتنی کھپا (ہلاک) دیں ہم نے پہلے انسے سنگتیں (قومیں)؟

يَمۡشُونَ فِي مَسَٰكِنِهِمۡۚ

یہ پھرتے ہیں انکے گھروں میں۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَأٓيَٰتٖ لِّأُوْلِي ٱلنُّهَىٰ ١٢٨

اس میں خوب پتے (نشانیاں) ہیں عقل رکھنے والوں کو۔

وَلَوۡلَا كَلِمَةٞ سَبَقَتۡ مِن رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامٗا وَأَجَلٞ مُّسَمّٗى ١٢٩

اور کبھی نہ ہوئی ایک بات، نکل گئی تیرے رب سے، تو مقرر ہوتی بھینٹ اور جو نہ ہوتا وعدہ ٹھہرا۔

فَٱصۡبِرۡ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

سو تو سہتا رہ جو کہیں،

وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوعِ ٱلشَّمۡسِ وَقَبۡلَ غُرُوبِهَاۖ

اور پڑھتا رہ خوبیاں (تسبیح کر) اپنے رب کی سورج نکلنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے۔

وَمِنۡ ءَانَآيِٕ ٱلَّيۡلِ فَسَبِّحۡ وَأَطۡرَافَ ٱلنَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضَىٰ ١٣٠

اور کچھ گھڑیوں میں رات کی پڑھا کر، اور دن کی حدوں پر، شاید تو راضی ہوگا۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعۡنَا بِهِۦٓ أَزۡوَٰجٗا مِّنۡهُمۡ

اور نہ پسار اپنی آنکھیں اُس چیز پر جو برتنے کو دی ہم نے ان بھانت بھانت لوگوں کو،

زَهۡرَةَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيهِۚ

رونق دنیا کے جیتے۔ انکے جانچنے (آزمائش) کو۔

وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ وَأَبۡقَىٰ ﴿١٣١﴾

اور تیرے رب کی دی روزی بہتر ہے اور دیر رہنے والی۔

وَأۡمُرۡ أَهۡلَكَ بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ۖ

اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا، اور آپ قائم رہ اس پر۔

لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ۖ نَّحۡنُ نَرۡزُقُكَ ۗ

ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی۔ ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو۔

وَٱلۡعَـٰقِبَةُ لِلتَّقۡوَىٰ ﴿١٣٢﴾

اور آخر بھلا ہے پرہیزگاری کا۔

وَقَالُواْ لَوۡلَا يَأۡتِينَا بِـَٔايَةٍ مِّن رَّبِّهِۦٓ ۚ

اور لوگ کہتے ہیں، یہ کیوں نہیں لے آتا ہم پاس کوئی نشانی اپنے رب سے؟

أَوَلَمۡ تَأۡتِهِم بَيِّنَةُ مَا فِى ٱلصُّحُفِ ٱلۡأُولَىٰ ﴿١٣٣﴾

کیا پہنچ نہیں چکی ان کو نشانی اگلی کتابوں میں کی۔

وَلَوۡ أَنَّآ أَهۡلَكۡنَـٰهُم بِعَذَابٍ مِّن قَبۡلِهِۦ لَقَالُواْ

اور اگر ہم کھپا دیتے ان کو کسی آفت میں اس سے پہلے تو کہتے،

رَبَّنَا لَوۡلَآ أَرۡسَلۡتَ إِلَيۡنَا رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَـٰتِكَ مِن قَبۡلِ أَن نَّذِلَّ وَنَخۡزَىٰ ﴿١٣٤﴾

اے رب کیوں نہ بھیجا ہم تک کسی کو پیغام لے کر، کہ ہم چلتے تیرے کلام پر، ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے۔

قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُواْ ۖ

تُو کہہ، ہر کوئی راہ دیکھتا ہے، سو تم راہ دیکھو۔

فَسَتَعۡلَمُونَ مَنۡ أَصۡحَٰبُ ٱلصِّرَٰطِ ٱلسَّوِيِّ وَمَنِ ٱهۡتَدَىٰ ﴿١٣٥﴾

آگے جان لوگے کون ہیں سیدھی راہ والے، اور کون سوجھے ہیں راہ (ہدایت یافتہ)۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com